تحریک وقف نو کے پچیس سال

خدا کی راہ میں زندگیاں وقف کرنے کی تاریخ مذاہب کی دنیا میں بہت پرانی ہے۔ اس سلسلہ میں سب سے بڑی مثال تو خود انبیاء علیہم السلام نے اور ان کی اتباع میں ان کے خلفاء اور صحابہ کرام نے قائم کی۔ جماعت احمدیہ کے آغاز سے ہی بہت سے صحابہ کو اسلام احمدیت کے لئے زندگیاں وقف کرنے کی توفیق ملی۔ بعد ازاں مختلف ادوار میں تمام احمدیوں کو اس مبارک راہ کی طرف توجہ دلانے کے لئے خدا تعالیٰ کے حکم سے خلفاء کرام نے کئی تحریکیں جاری فرمائیں جن میں وقف زندگی، وقف عارضی، وقف اولاد اور وقف بعد از ریٹائرمنٹ جیسی کئی تحریکات شامل تھیں۔ ان تمام تحریکات میں ہزاروں احمدیوں کو شامل ہو کر خدا تعالیٰ کے انعامات سے حصہ پانے کی سعادت حاصل ہوئی۔

جماعت احمدیہ کی دوسری صدی کے آغاز سے قبل آئندہ ہونے والی جماعتی ترقیات کی تیاری کے لئے خدا تعالیٰ نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کی توجہ ایک اہم تحریک کی طرف مبذول کروائی۔ آپ رحمہ اللہ نے تین اپریل 1987ء کو تحریک وقف نَو کا آغاز فرماتے ہوئے فرمایا۔ ’’مجھے خدا نے یہ توجہ دلائی ہے کہ مَیں آپ کو بتا دوں کہ آئندہ دو سال کے اندر یہ عہد کرلیں کہ جس کو بھی جو اولاد نصیب ہوگی وہ خدا کے حضور پیش کر دے۔‘‘ نیز فرمایا۔ ’’اگلی صدی میں واقفین زندگی کی شدید ضرورت ہے کہ جماعت کے ہر طبقہ سے لکھوکھہا کی تعداد میں واقفین زندگی اِس صدی کے ساتھ ہم دراصل خدا کے حضور تحفہ پیش کر رہے ہوں گے لیکن استعمال تو اُس صدی کے لوگوں نے کرنا ہے بہرحال۔ تو یہ تحفہ ہم اس صدی کو دینے والے ہیں اِس لئے جن کو بھی توفیق ہے وہ اِس تحفے کے لئے بھی تیار ہو جائیں۔‘‘

(خطبہ جمعہ 3 اپریل 1987)

اس تحریک کا مقصد بیان فرماتے ہوئے حضور رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ ’’آئندہ صدی میں ایک عظیم الشان واقفین بچوں کی فوج ساری دنیا سے اِس طرح داخل ہو رہی ہو کہ وہ دنیا سے آزاد ہو رہی ہو اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا کی غلام بن کے اس صدی میں داخل ہو رہی ہو۔ چھوٹے چھوٹے بچے ہم خدا کے حضور تحفہ کے طور پر پیش کر رہے ہوں۔ اور اِس وقف کی شدید ضرورت ہے۔ آئندہ سو سالوں میں جس کثرت سے اسلام نے ہر جگہ پھیلنا ہے وہاں تربیت یافتہ غلام چاہئیں جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا کے غلام ہوں۔ واقفین زندگی چاہئیں کثرت کے ساتھ اور ہر طبقۂ زندگی سے واقفین زندگی چاہئیں۔ ہر ملک سے واقفین زندگی چاہئیں۔‘‘

(خطبہ جمعہ 3 اپریل 1987)

اس عظیم الشان تحریک کے آغاز سے ہی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ نے اپنی خداداد فراست سے اس تحریک میں شامل ہونے والے بچوں کی دینی و دنیاوی تعلیم و تربیت کے لئے بہت تفصیل کے ساتھ ہدایات فرمائیں۔ آپ رحمہ اللہ نے 3 اپریل 1987ء کے بعد 1989ء میں چار خطباتِ جمعہ مورخہ 10 فروری، 17 فروری، 8 ستمبر اور یکم دسمبر کو ارشاد فرمائے جن میں آپ نے ان بچوں کی پیدائش سے بہت پہلے سے لے کر آئندہ کے تمام تربیتی مراحل کے لئے تفصیلی نصائح فرمائیں۔ جہاں آپ نے والدین کو تفصیلی ہدایات دیں وہاں آپ نے جماعت میں انتظامی لحاظ سے بھی وقف نو کا شعبہ قائم فرمایا جس کے انچارج مکرم چوہدری محمد علی صاحب کو مقرر فرمایا۔ 1992ء میں باقاعدہ وکالتِ وقف نَو کا قیام عمل میں آیا اور محترم چوہدری محمد علی صاحب ہی پہلے وکیل وقف نو مقرر ہوئے۔ آج کل محترم سید قمر سلیمان صاحب وکیل وقف نَو ہیں اور لندن میں اس شعبہ کے انچارج مکرم ڈاکٹر شمیم احمد صاحب ہیں۔ یہ تحریک شروع میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے صرف دو سال کے لئے جاری فرمائی لیکن احباب جماعت کی خواہش پر مزید دو سال کا اضافہ فرما دیا۔ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ بعد میں حضورؒ نے اس تحریک کو مستقل حیثیت دے دی اور مستقبل کے والدین کو بھی اپنے ہونے والے بچوں کو اس مبارک تحریک میں شامل کرنے کی سعادت ملنے لگی۔

خلافت خامسہ کے آغاز میں یہ تحریک اپنی عمر کے سولہ سال پورے کر چکی تھی۔ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آغاز خلافت سے ہی ہم واقفین و واقفات نَو پر اپنا دستِ شفقت رکھا اور وقف نَو کلاسز کا آغاز فرمایا۔ آپ نے نہ صرف گلشنِ وقفِ نو کے نام سے ایم ٹی اے پر تمام دنیا کے واقفین نَو کے لئے کلاسز جاری فرمائیں بلکہ دنیا کے مختلف ممالک میں جہاں جہاں آپ دورہ پر تشریف لے گئے وہاں وہاں آپ نے واقفین و واقفات نَو پر شفقت فرماتے ہوئے انہیں اپنے ساتھ کلاسز میں شامل ہونے کے اعزاز سے نوازا۔ جماعت احمدیہ جرمنی کو خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ سعادت ملی کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ جب پہلے ہی دورہ پر جرمنی تشریف لائے تو تمام واقفین نَو کو جلسہ سالانہ کے موقع پر مصافحہ کا شرف بخشا۔ اور اس کے بعد تقریباً ہر سال ہی حضور اقدس جب جرمنی تشریف لائے واقفین اور واقفات نَو کو اپنے ساتھ کلاسز کا شرف بخشتے رہے۔ ان کلاسز میں حضور پُر نور ایدہ اللہ تعالیٰ نے واقفین اور واقفات کو قیمتی نصائح سے نوازا۔ وقف نَو کلاسز کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 27 جون 2003ء اور 22 اکتوبر 2010ء کو وقف نو کے موضوع پر خطبات جمعہ بھی ارشاد فرمائے۔

ان نصائح میں جہاں آپ نے والدین کو تربیت اولاد کی طرف متوجہ کیا وہاں ہم واقفین اور واقفات نو کو اپنی ذمہ داریوں سے بھی آگاہ فرمایا۔ بیرونِ ممالک ہونے والی کلاسز میں آپ نے خود اپنی بابرکت موجودگی میں واقفین نَو کو نہ صرف پنجوقتہ نماز، تلاوت قرآن کریم، مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دوسرے تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی بلکہ ان کی دنیاوی تعلیم کے بارہ میں بھی رہنمائی کی کہ اُن کو کون سے مضامین اختیار کرنے چاہئیں اور کون سی تعلیم حاصل کرنی چاہیئے۔

آج تقریباً پچاس ہزار واقفین نَو کی ایک بڑی تعداد پوری دنیا میں مختلف ممالک میں پھیلی ہوئی ہے اور پچیس سال گزرنے کے بعد ایک نسل جوان ہو کر خدمت دین کے میدان میں اتر رہی ہے۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

اب یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم پیارے آقا کی ہدایات کو حرزِ جان بنائیں۔ اب ہم اپنی عمر کے اس حصے میں ہیں جہاں ہم جلد تعلیم سے فارغ ہو کر خدمت دین کے میدان میں اترنے والے ہیں۔ اب وہ وقت آرہا ہے جب ہمیں نظام جماعت کی توقعات اور والدین کی خواہشات پر پورا اترنا ہے۔ اب ہمیں نہ صرف حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کی طرح یہ کہنا ہے کہ یٰۤاَبَتِ افۡعَلۡ مَا تُؤۡمَرُ (الصّٰفّٰت: 103) بلکہ ان کی سنت پر چلتے ہوئے اسے عمل میں بھی ڈھالنا ہے۔ اللہ کرے کہ ہم میں سے ہر ایک اس قابل ہو سکے کہ وہ اسلام احمدیت کی اعلیٰ خدمت بجا لانے والا ہو۔ پیارے آقا سے عاجزانہ درخواست ہے کہ ہمارے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

✿ ......اس کے بعد عزیزم شیراز احمد نے ’’واقفین نَو اور خدمت دین‘‘ کے موضوع پر اپنا مضمون پیش کیا۔